کتابچہ نمبر ۱

3229

ذخیرہ
خانوادہ میاں جمیل احمد نثر فتوری نقشبندی
لاہور پاکستان

ہدایات برائے عازمینِ حج

ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ ○ ستمبر ۱۹۸۳ء

وزارت امور مذہبی حکومت پاکستان
اسلام آباد

اللہ تعالےٰ کا فرمان ہے

وَ أَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَأْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّأْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۙ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ ——— "اور لوگوں میں حج (کی فرضیت) کا اعلان کردو، لوگ تمہارے پاس چلے آئیں گے پیدل اور ایسی اونٹنیوں پر سوار جو دُور دراز سے آکر دُبلی ہو گئی ہوں تاکہ یہ آنے والے فائدے حاصل کریں"۔ (سورۃ الحج : ۲۷ - ۲۸)

وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ط

"اور اللہ تعالیٰ (کی خوشنودی) کیلئے لوگوں کے ذمہ اس گھر (بیت اللہ) کا حج ہے جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو"۔ (سورۃ آل عمران : ۹۷)

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ ج فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط

"حج کے مہینے معلوم ہیں پس جو شخص ان میں اپنے اوپر حج لازم کرے تو پھر نہ کوئی فحش بات، نہ نافرمانی اور نہ ہی کسی قسم کا جھگڑا جائز ہے۔ اور جو بھی نیکی تم کروگے اللہ تعالیٰ اسے جان لے گا"

(سورۃ البقرہ)

Marfat.com

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

أَجْرُكَ عَلٰى قَدْرِ نَصِبِكَ

" تیرے حج کا ثواب تیری مشقت کے مطابق ہے "

امام غزالیؒ لکھتے ہیں :-

" عازم حج کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں کہ اپنے ساتھیوں پر بار بار اعتراض کرتا رہے ، اسی طرح اپنے اونٹ والے پر اور دوسرے لوگوں پر بھی نکتہ چینی نہ کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور خوش خلقی کو مضبوطی سے پکڑے رہے۔ خوش خلقی یہ نہیں ہے کہ خود دوسروں کو اذیت نہ پہنچائے بلکہ خوش خلقی یہ ہے کہ دوسروں کی اذیت صبر و تحمل سے برداشت کرے۔"

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

تمہید

حج پر روانگی سے پہلے ضروری ہے کہ ہر عازمِ حج، مناسکِ حج اور اس سے متعلقہ امور کے بارے میں پوری طرح آگاہی حاصل کرلے تاکہ حج جیسی اہم عبادت صحیح طور پر ادا ہوسکے۔

وزارت اُمورِ مذہبی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ روانگی سے قبل عازمین حج کو جملہ امور سے آگاہ کر دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے وزارت نے تین کتابچے شائع کئے ہیں:۔ (۱) ہدایات برائے عازمینِ حج (۲) تعلیماتِ حج اور (۳) زیارات مقاماتِ مقدسہ۔ زیرِ نظر کتابچہ "ہدایات برائے عازمینِ حج" میں سفر سے متعلق حکومتِ پاکستان اور حکومتِ سعودی عرب کے جاری کردہ ضابطے اور ہدایات اور چند معلومات درج ہیں جو عازمِ حج کے لئے عزمِ حج سے لے کر کراچی، جدہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پہنچنے تک اور واپسی کے سفر میں مفید رہیں گی۔

Marfat.com

عازمین حج سے درخواست ہے کہ وہ ان ھدایات کو بغور پڑھیں اور جو پڑھ نہیں سکتے وہ دوسروں کی مدد سے ذہن نشین کر لیں اس سے سفرحج میں مدد ملے گی۔

امید ہے کہ حج انتظامات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں عازمینِ حج وزارتِ امورِ مذہبی اور اس سے متعلقہ اداروں سے پورا پورا تعاون کریں گے اور اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

وزیر امورِ مذہبی
حکومت پاکستان
اسلام آباد

جمادی الثانی سنہ ۱۴۰۳ھ
اپریل سنہ ۱۹۸۳ء

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	تمہید	۶
○	باب ۱ سفرِ حج کی تیاری	۱
۱	تربیت	۱
۲	گروپ سکیم	۵
۳	گروپ لیڈر کی ذمہ داریاں	۷
۴	معلّم کارپوریشن	۹
۵	خدامُ الحجّاج	۹
۶	سپانسرشپ سکیم	۱۰
○	باب ۲ آغازِ سفر	۱۲
۷	کاغذات کی تکمیل	۱۲
۸	لباس	۱۳
۹	سامان	۱۴
۱۰	طبّی احتیاط	۱۸
۱۱	خصوصی حج ریل گاڑیاں	۲۰
○	باب ۳ کراچی میں قیام	۲۲
۱۲	صحت کا سرٹیفکیٹ	۲۴
۱۳	پاسپورٹ اور ٹکٹ	۲۵
۱۴	زرِ مبادلہ	۲۵
○	باب ۴ کراچی سے روانگی	۲۸
۱۵	روانگی بذریعہ بحری جہاز	۲۸
۱۶	روانگی بذریعہ ہوائی جہاز	۳۱
○	باب ۵ جدّہ میں آمد	۳۳
۱۷	آمد بذریعہ بحری جہاز	۳۳
۱۸	آمد بذریعہ ہوائی جہاز	۳۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۹	مکہ مکرمہ کو روانگی	۳۷
۲۰	مکہ مکرمہ میں آمد	۳۸
۲۱	پاکستان ہاؤس	۳۹
۲۲	طبی انتظامات	۴۰
۲۳	قربانی	۴۰
۲۴	رہائشی انتظامات	۴۰
۲۵	ٹرانسپورٹ	۴۱
○	باب ۶ مدینہ منورہ کا سفر	۴۲
۲۶	روانگی	۴۲
۲۷	آمد و قیام	۴۴
۲۸	واپسی	۴۵
○	باب ۷ متفرقات	۴۷
۲۹	حجاج کی بہبود	۴۷
۳۰	جدہ	۴۷
۳۱	مکہ مکرمہ	۴۸
۳۲	مدینہ منورہ	۴۸
۳۳	منیٰ، عرفات، مزدلفہ	۴۹
۳۴	ضروری انتباہ	۴۹
۳۵	پاکستان کیلئے واپسی	۵۰
۳۶	تبرکات	۵۰
۳۷	الوداع	۵۱
۳۸	سعودی عرب سے روانگی	۵۱
۳۹	کسٹم کے قوانین	۵۳
۴۰	نقشہ بندرگاہ و کسٹم شیڈ	۵۵
۴۱	ٹیلیفون	۵۶
۴۲	پاکستان کے شہروں کے کوڈ نمبر	۵۷
۴۳	دفاتر متعلقہ حج	۵۹
۴۴	ضروری یادداشتیں	۶۲
۴۵	ضروری سامان	۶۴
۴۶		

Marfat.com

باب ۱

سفرِ حج کی تیاری

تربیت :

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حج کیلئے آپ کی درخواست منظور ہوچکی ہے ۔اب آپ سفرِ حج کی تیاری میں مشغول ہو جائیں ۔حج کا سفر اپنی نوعیت کا بالکل انوکھا سفر ہے ۔ یہ رُوحانی طور پر پُرکیف بھی ہے اور جسمانی طور پر مشقت طلب بھی ۔ حج کے مناسک بھی خاصے زیادہ ہیں اسلئے اس سفر پر جانے کیلئے خاص تربیت کی ضرورت ہے ۔

ملک کے ہر ضلع میں صوبائی حکومت اور مقامی انتظامیہ کے تحت حج کمیٹیاں قائم ہیں جو عازمینِ حج کی رہنمائی اور تربیت کا فریضہ انجام دیتی ہیں ۔ وزارت امور مذہبی کیطرف سے عازمینِ حج کی سہولت کے لئے ان کمیٹیوں کو عازمینِ حج کی بلحاظ گروپ بندی وعلاقہ وار فہرستیں، رہنمائی کیلئے کتابچے (ہدایات برائے عازمین حج ،تعلیماتِ حج اور زیاراتِ

Marfat.com

مقاماتِ مقدسہ) اور تربیت کے لئے ضروری مواد مہیا کر دیا گیا ہے۔

ہر عازمِ حج کا اوّلین فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کی حج کمیٹی سے رجوع کر کے ضروری معلومات اور حج کیلئے تربیت حاصل کرے۔

ضلعی حج کمیٹیاں تحصیل، ضلع یا مرکزی مقامات پر حج تربیتی مراکز قائم کریں گی جہاں حج کیلئے انشاءاللہ باقاعدہ تربیت کا انتظام ہوگا۔ عازمین حج کو چاہیئے کہ وہ ان تربیتی مراکز میں باقاعدگی سے شرکت کر کے مندرجہ ذیل امور پر خصوصی تربیت حاصل کر کے سند ضرور لے لیں۔

- حاجی کیمپ کراچی اور جدّہ کی مصروفیات۔
- سفرِ حج کے انتظامات۔
- سفر کے آداب اور باہمی ایثار و تعاون۔
- حکومت کے جاری کردہ قواعد و ضوابط۔
- دورانِ حج صبر و تحمل اور نظم و ضبط کا مظاہرہ۔
- عمرہ کے احکام۔
- مناسکِ حج کی ادائیگی۔
- ارکانِ حج کی تفصیلات۔
- حج سے متعلقہ مسائل۔

Marfat.com

- حج و زیارات کی دُعائیں اور طریقِ ادائیگی۔
- مقاماتِ مقدّسہ کی زیارات اور ان کے آداب۔
- احرام کا طریقہ اور پابندیاں۔
- طواف، حجرِاسود کو بوسہ دینا، حطیم میں نماز۔
- صفا و مروہ میں سعی۔
- رَمی جمار (شیطانوں پر کنکریاں مارنا) کے بارے میں ضروری ہدایات۔
- صحت و صفائی اور طبّی امداد۔
- سامان اور لباس۔
- معلّم، رہائش، سواری، خوراک، زرِ مبادلہ اور اشیاء کی خریداری کے لئے معلومات۔
- نمازِ پنجگانہ اور نمازِ جنازہ کے مسائل و احکام۔
- پاکیزہ جذبات اور حُسنِ اخلاق کی ضرورت و اہمیّت۔
- عربی بول چال

عازمینِ حج ان مراکز میں مندرجہ ذیل ذرائع سے تربیت حاصل کریں گے:۔

- حج و زیارات کا وسیع تجربہ رکھنے والے عالموں اور خطیبوں

Marfat.com

کی تقریریں۔

- وزارتِ امورِ مذہبی کے شائع کردہ کتابچے :("ہدایات برائے عازمینِ حج"، "تعلیماتِ حج" اور "زیاراتِ مقاماتِ مقدسہ")۔
- آلاتِ سمعی و بصری (ریڈیو، ٹیلیویژن اور ٹیپ ریکارڈر)۔
- اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والے مضامین وغیرہ۔
- عازمینِ حج کو چاہیئے کہ سفرِ حج کے مختلف مراحل کی عملی تربیت حاصل کریں، نیز پیدل چلنے اور سامان اٹھانے کی عادت پیدا کریں۔ روزانہ ہلکی ورزش کو معمول بنائیں۔
- عازمینِ حج چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر باہمی تبادلۂ خیال سے مناسکِ حج اور دیگر مسائل سمجھنے اور باہمی مسائل حل کرنے کی تربیت حاصل کریں۔
- تکبیر، تلبیہ اور چھوٹی چھوٹی دعائیں زبانی یاد کریں۔
- دعائیں یاد نہ ہو سکیں تو ان کا مفہوم ذہن نشین کریں۔ کم تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ حجّاج نقصِ حج یا کمیٔ ثواب کے اندیشہ کے بغیر مختصر عربی دعاؤں پر اکتفا کر سکتے ہیں تاکہ ادائیگیٔ حج پرسکون ہو۔
- عربی سیکھنے اور بولنے چالنے کی کوشش کریں تاکہ سعودی عرب میں

Marfat.com

آسانی رہے۔
خواتین الگ سے حج کی تربیت حاصل کریں۔

گروپ سکیم :

عازمین حج کی تعداد آئے دن بڑھتی جا رہی ہے اس لئے رہائش سواری اور دیگر ضروریات کے انتظام کے لئے باقاعدہ تنظیم اور گروپ بندی کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان سے جانے والے اکثر عازمین حج عربی زبان سے ناواقف اور ضعیف العمر و ناتواں ہوتے ہیں، نیز مناسک حج کا بخوبی علم نہیں رکھتے، اس لئے نئے ماحول میں سفر کرتے ہوئے بہت سے مسائل ومشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور قدم قدم پر رہنمائی و معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان مشکلات کے حل کے لئے گروپ سکیم کا اجراء کیا گیا ہے۔

- ہر گروپ چوالیس افراد پر مشتمل ہے جن میں سے ایک گروپ لیڈر ہے نیز ہر گروپ کے لئے ایک ہی معلّم ہے۔
- ہر گروپ کا باقاعدہ ایک نمبر ہوگا جو عازمِ حج اپنے سامان پر تحریر کرے گا۔ نیز ایک پاکستانی جھنڈا اور ایک الگ امتیازی نشان ہوگا جو ہر وقت گروپ لیڈر کے پاس رہے گا۔
- ہر گروپ ایک جہاز اور ایک بس میں سفر کرے گا اور

Marfat.com

اس کے سب افراد اکٹھے رہائش اختیار کریں گے۔

- گروپوں کے لیڈر سفرِ حج سے پہلے ہی مکہ معظمہ جاکر اپنے گروپ کے لئے رہائش کا انتظام کریں گے۔ البتہ اکیلے جانے والے یا پارٹی کی صورت میں جانے والے مکہ معظمہ پہنچ کر رہائش کا انتظام معلّم کی وساطت سے یا ازخود کریں گے۔
- مدینہ منورہ میں رہائش کا انتظام مقامی دلیلوں کی معرفت ہوگا منیٰ اور عرفات میں خیموں کا انتظام اجرت لے کر معلّم کرے گا۔
- فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے عازمین حج کے گروپ الگ ترتیب دیئے جائیں گے۔
- ہر گروپ کے افراد میں مزاج، عادات و اطوار اور رہن سہن میں قدرے تفاوت ہو سکتا ہے مگر تربیت کے دوران میل ملاپ سے یہ تفاوت دور ہو جائے گا۔ باہمی تعاون اور اشتراکِ عمل سے فضا مزید سازگار ہو جائے گی۔
- عازمینِ حج سے امید کی جاتی ہے کہ وہ تمام سفرِ حج کے دوران اپنے گروپ سے وابستہ رہ کر اور اپنے گروپ لیڈر کے ساتھ تعاون کرکے انتظامات کو بہتر بنانے میں مدد دیں گے۔

Marfat.com

گروپ لیڈر کی ذمہ داریاں :

گروپ لیڈروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ جذبۂ خدمت سے سرشار ہوکر اپنے گروپ کے جملہ افراد کی مدد کریں۔ انہیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ ایک اخلاقی اور ملّی و دینی فریضہ ہے جو انہیں سونپا گیا ہے جسے خلوص و دیانت کے ساتھ انجام دینا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ :-

- گروپ لیڈر روانگی سے قبل اپنے گروپ کے ممبران سے رابطہ کرکے مکمل فہرست اور پروگرام ترتیب دے لیں۔
- مناسب ہوگا کہ گروپ لیڈر اپنے گروپ میں سے پانچ / چھ معتبر افراد پر مشتمل ایک انتظامیہ کمیٹی قائم کرلے۔ اس کمیٹی کے ارکان کو مختلف ذمہ داریاں سونپ کر انتظامات میں سہولت پیدا کی جاسکتی ہے۔
- گروپ لیڈر اس بات کا دھیان کرلیں کہ ان کے گروپ کے جملہ عازمینِ حج مقامی انتظامیہ کے مقرر کردہ تربیتی مراکز میں ہدایات حاصل کرچکے ہیں۔
- حاجی کیمپ کراچی میں تربیت کے دوران گروپ کے ارکان کو حاضر رہنے اور ضروری ہدایات حاصل کرنے میں مدد دیں۔

Marfat.com

- عازمینِ حج تمام سفر کے دوران سامان اور لباس سے متعلق حکومت کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔
- حاجی کیمپ کراچی ، دورانِ سفر، جدہ میں آمد ، قیامِ مکہ و مدینہ اور معلم سے رابطہ وغیرہ کے انتظامات میں اپنے گروپ کی رہنمائی و مدد کریں۔
- سعودی عرب میں خصوصاً حج کے دوران اس بات کی کوشش کریں کہ طواف وسعی اور منیٰ ، عرفات اور مزدلفہ میں قیام کے دوران تمام افراد ایک ساتھ رہیں اور کنکریاں مارتے وقت اور قربانی کے لئے حسبِ موقع چھوٹے چھوٹے گروپ بنالیں
- سعودی عرب میں موجود پاکستانی عملے اور طبی مشن سے رابطہ قائم کریں اور بوقت ضرورت ان کی خدمات حاصل کریں۔
- گروپ کے ارکان سے قواعد و ضوابط کی پابندی کرائیں اور بدنظمی پیدا نہ ہونے دیں۔
- مکۃ مکرمہ میں مکان کرایے پر لیتے وقت اپنے گروپ ممبروں کے مزاج اور ضرورت کا خاص خیال رکھیں۔ خصوصاً عمر رسیدہ خواتین وحضرات کی ضروریات کو مدِنظر رکھیں۔

Marfat.com

معلّم کارپوریشن :

سعودی حکومت نے اِس سال سے معلّموں (مزوّر/دلیل/وکیل) کی انفرادی حیثیت ختم کر کے ایک کارپوریشن تشکیل دی ہے "جسے معلّم کارپوریشن" کا نام دیا ہے۔ یہ کارپوریشن، معلّم کی تمام ذمہ داریاں سنبھال لے گی۔ حسبِ سابق ۳۹۶،۵۰ ریال معلّم فیس عازمینِ حج کے زرِ مبادلہ سے کراچی ہی میں وضع کر کے معلّم کارپوریشن کو ادا کر دی جائے گی۔ اِس سلسلہ میں مزید وضاحت عازمینِ حج کو ریڈیو، ٹی وی، اخبارات کے ذریعے اور حاجی کیمپ کراچی میں قیام کے دوران کر دی جائے گی۔

خدّام الحجّاج :

سعودی عرب میں عازمینِ حج کی دیکھ بھال اور رہنمائی کیلئے اب ہر سال حکومت پاکستان کی طرف سے خدّامُ الحجّاج اور سکاؤٹس مقرّر کئے جاتے ہیں۔ مختلف تنظیموں کے رضاکار بھی موجود ہوتے ہیں۔

ان خُدّام اور رضاکاروں سے بوقتِ ضرورت امداد حاصل کی جاسکتی ہے لیکن ان کی خدمت کا دائرہ بھی محدود ہوتا ہے۔ ایک ہزار افراد یا ۲۳ گروپوں کیلئے ایک خادم الحجّاج ہوتا ہے، اسی حساب سے سکاؤٹس اور دوسرے رضاکار متعیّن کئے جاتے ہیں لہٰذا کسی بھی عازمِ حج

Marfat.com

کو یہ تصوّر نہ کرنا چاہیئے کہ اس کے ساتھ ایک خادم لگا دیا جائے گا۔
اپنی مدد آپ اور گروپ سے وابستگی کے اصولوں کو کسی بھی قیمت پر ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ مشکلات پر قابو پانے کا یہی صحیح حل ہے۔

سپانسرشپ (کفالت) سکیم :

جو لوگ بیرون ملک ملازمتیں یا کاروبار کرتے ہیں، وہ اپنے کنبے کے افراد کو سپانسرشپ سکیم کے تحت حج کے لئے بھجوا سکتے ہیں اس سکیم کے تحت جانے والے عازمین حج کو باقاعدہ (ریگولر) عازمین حج کی طرح ہی ضابطے کی تمام کارروائیاں پوری کرنا ہوں گی جو یہ ہیں :۔

- تمام عازمین حج صرف حج پاسپورٹ پر ہی سفر کر سکیں گے انٹرنیشنل پاسپورٹ پر سفر نہیں کیا جا سکے گا۔
- ان عازمین حج کے لئے الگ پروازیں مقرر کی جائیں گی اور انہیں ریگولر سکیم کے تحت جانے والے عازمین کے ساتھ اکٹھا نہیں کیا جا سکے گا۔
- حج پاسپورٹ کی تیاری، ویزا کا حصول، جہاز میں سیٹ کی بکنگ اور زرمبادلہ کا اجراء، یہ سب کام وزارت امور مذہبی انجام دے گی۔ پاسپورٹ ٹکٹ اور زرمبادلہ حاجی کیمپ کراچی میں دیا جائیگا۔

Marfat.com

- ہیلتھ سرٹیفکیٹ اپنے ضلع یا مقامی ہسپتال سے حاصل کرنا ہو گا جس کی تصدیق حاجی کیمپ کراچی میں ہوگی۔
- عازمین حج متعلقہ بینک سے زر مبادلہ کی نقد وصولی کا سرٹیفکیٹ (ENCASHMENT CERTIFICATE) ضرور ہمراہ لے کر جائیں ورنہ زرِ مبادلہ کے حصول میں دشواری پیش آئے گی۔

Marfat.com

Marfat.com

باب ۲

آغازِ سفر

حج کے مبارک سفر کا آغاز کرتے ہوئے نیّت خالص اللہ کیلئے کریں۔ سفر شروع کرنے سے پہلے اس بات کا جائزہ لیں کہ لوگوں کے حقوق جو آپ کے ذمہ ہیں وہ آپ نے سب ادا کر دیئے ہیں۔ نیز آپ کی تیاری ہر طرح سے مکمل ہے۔ درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

کاغذات کی تکمیل :

یہ اطمینان کر لیجئے کہ تمام ضروری کاغذات کی تکمیل ہوگئی ہے۔ اور آپ کے ساتھ مندرجہ ذیل چیزیں موجود ہیں۔

- حمائل شریف ، نماز کی کتاب ، ہیلتھ سرٹیفکیٹ ، بینک کی رسیدیں ۔، متعلقہ بینک سے تین عدد تصدیق شدہ فوٹو شناختی کارڈ ، حج کمپیوٹر دفتر کا اطلاع نامہ ، وزارت کے مہیا کردہ حج کے کتابچے (ہدایات برائے عازمینِ حج ، "تعلیماتِ حج" اور "زیاراتِ

Marfat.com

مقاماتِ مقدسہؐ) اور دیگر ضروری کاغذات -حج کمپیوٹر دفتر کا اطلاع نامہ نہ ملنے کی صورت میں فونِ نمبر۲۵۶۹۶ اِسلام آباد سے رابطہ قائم کرکے روانگی کی تاریخ معلوم کرلیں اور اِس کے مطابق حاجی کیمپ کراچی پہنچ جائیں۔

— یہ سب دستاویزات ایک بیگ میں رکھ کر گلے میں ڈال لیجئے۔ ایسا بیگ آپ کو حاجی کیمپ کراچی میں پی آئی اے کی جانب سے تحفتاً مہیا کیا جائے گا۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی الگ بھی محفوظ رکھیئے۔

— اپنے شناختی کارڈ کا نمبر، اپنے گروپ لیڈر کا نام اور پتہ، معلّم کا نام، روانگی کا پروگرام وغیرہ تمام ضروری باتیں اپنے اس کتابچے کے آخر میں نوٹ کرتے رہیے یا کسی کی مدد سے درج کرا لیجئے اور اسے بحفاظت رکھیے۔

لباس :

لباس انسان کی شناخت ہے، ہر قوم و ملک کا باشندہ اپنے مخصوص لباس سے پہچانا جاتا ہے، اس لئے پاکستانی عازمین حج کو چاہیئے کہ وہ صاف ستھرے موزوں اور باوقار لباس میں اپنے ملک کی نمائندگی کریں۔

Marfat.com

- مَردوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ حرمین شریفین میں شلوار قمیض یا پاجامہ کرتا پہن کر جائیں ۔ تہبند، دھوتی صرف گھر پر استعمال کریں ۔
- خواتین لباس کے بارے میں خصوصی طور پر محتاط رہیں ۔ باریک، چُست ، نیم عریاں اور غیر مہذّب لباس سے قطعی اجتناب کریں اور باوقار لباس پہنیں ۔ شلوار قمیض اور دوپٹے کے ساتھ ہلکے نیلے رنگ کا کوٹ یا بڑی چادر ضرور استعمال کریں ۔ حجاز پاک کا موسم عموماً گرم رہتا ہے ۔ البتہ مدینہ منوّرہ کا موسم قدرے معتدل و خوشگوار ہوتا ہے اس لئے گرم کپڑوں کی ضرورت نہیں پڑتی ۔

سامان :۔

حج ایک مقدّس سفر ہے جس کا تقاضا ہے کہ انسان پوری پوری محبت، دلجمعی اور ذوق و شوق کے ساتھ اس کی سعادتوں سے بہرہ ور ہو ۔ یاد رہے کہ سعودی عرب میں اپنا سامان خود ہی اٹھانا پڑتا ہے ۔ اس لئے بھاری سامان تکلیف کا باعث بنتا ہے ۔ عازمینِ حج کو چاہیئے کہ ہلکا پھلکا سا سامان ہی لے کر جائیں ۔ ذیل میں سامان اور لباس کی فہرست

Marfat.com

دی گئی ہے اسی کے مطابق سامان تیار کیجئے:۔

— مذکورہ بالا اشیاء۔

— احرام کی چادریں یا تولیے (مرد حضرات کے لئے چار ہوں تو بہتر ہے)۔ مستورات کے لئے بڑے سائز کا سوا میٹر مربع سوتی رومال (سر کے بالوں کو باندھنے کے لئے) اور نیلے رنگ کا کوٹ یا بڑی چادر۔

چار یا پانچ جوڑے شلوار قمیض یا کُرتا پاجامہ (سفید و رنگدار) جو بآسانی دھوئے جاسکیں۔

بستر کی چادریں دو عدد۔

رومال، جرابیں، تولیہ، بنیان، جانگیہ، سوئی دھاگہ، بٹن کھانا کھانے کے لئے ضروری پلاسٹک کے برتن اور دو تین چمچے، چاقو۔

— حجامت کا سامان، قینچی صابن وغیرہ۔

— بوٹ، جوتا اور ہوائی چپل، پالش اور برش۔

— ہوائی جہاز سے جانے والوں کے لئے ایک سُوٹ کیس جس کا سائز (۲۸″ × ۱۶″ × ۸″) ہو جب کہ بحری جہاز والوں کیلئے

Marfat.com

جستی ٹرنک یا سوٹ کیس جس کا سائز ۳۰″ × ۱۸″ × ۹″ ہو

— روانگی سے قبل سامان کا وزن چیک کرلیں ۔ہوائی جہاز کے مسافر ۳۰ کلو اور بحری جہاز کے مسافر ۵۰ کلو سامان لے جا سکتے ہیں ۔ دستی بیگ کا وزن نہیں کیا جائے گا ۔

— اگر بامر مجبوری سامان مقررہ وزن سے زیادہ ہو جائے تو جائز طریقے سے باقاعدہ بک کروا کر لے جائیں ۔

— سامان زیادہ بکھرا ہوا نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ان کے زیادہ سے زیادہ تین نگ بنالیں ۔

— کھانے پینے کے ضروری برتن ،چپل جوتے ،لوٹا وغیرہ بستر میں رکھیں ۔کپڑے،چادریں ، سویٹر ،تولیہ وغیرہ ٹرنک یا سوٹ کیس میں رکھیں اور احرام کی چادریں اور سفر کے دوران ضرورت پڑنے والی اشیاء اور دستاویزات وغیرہ ایک رکیین کے تھیلے میں ڈال کر گلے میں لٹکالیں ۔

— اپنے سامان کے ہر نگ پر اپنا نام و پتہ ،اپنا اور گروپ کا نمبر، نیز معلم کا نام ضرور درج کریں ۔اس سے سامان کی حفاظت میں مدد ملے گی ۔

Marfat.com

— بھاری اور وزنی سامان مثلاً راشن وغیرہ ساتھ نہ لے جائیں ان کا اٹھا کر چلنا بہت مشکل ہوگا۔ سعودی حکومت نے ہر قسم کی اشیائے خوردنی وہاں لے جانے پر مکمل پابندی لگا رکھی ہے۔

— نقصان پہنچانے والی اشیاء مثلاً تیل یا گیس کے چولھے وغیرہ بھی نہ لے جائیں ان سے آگ لگنے کا اندیشہ ہے اور جہاز میں ان کا لے جانا ممنوع ہے۔

— قانونی طور پر ممنوع اشیاء ہرگز ہمراہ نہ لے جائیں، مثلاً

(ا) نشہ آور اشیاء (ب) ممنوعہ لٹریچر

— نشہ آور اشیاء کسی بھی صورت میں لے جانے کی اجازت نہیں خواہ مسافر اس کا عادی ہی کیوں نہ ہو اور اس کے پاس ڈاکٹری سرٹیفکیٹ بھی موجود ہو۔ ایسے مسافروں کو پکڑے جانے کی صورت میں سعودی حکومت کبھی معاف نہیں کرتی۔ گذشتہ سالوں میں ایسے عازمین حج کو سخت ذلت اٹھانا پڑی اور قید و جرمانے کی سزائیں بھی بھگتنا پڑیں۔

— غیر ملکی طبع شدہ مذہبی کتابیں، سیاسی لٹریچر، عریاں و

Marfat.com

فحش رسالے، ڈائجسٹ وغیرہ سعودی حکومت کے قانون کیمطابق ممنوع ہیں۔یہ بھی ہرگز ہرگز نہ لے جائیں۔

طبّی احتیاط :

ہر عازم حج کیلئے ضروری ہے کہ وہ سفر حج پر روانگی کے وقت صحت مند ہو اور سفر کی مشقتیں اٹھا سکے ۔ہر عازم حج درخواست داٹر کرتے وقت اپنی صحت کا سرٹیفکیٹ داخل کرے گا۔تاہم مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں۔

- ہر عازمِ حج کے پاس سفر کے وقت انٹرنیشنل ہیلتھ سرٹیفکیٹ کا ہونا لازمی ہے جو اپنے ضلع سے حاصل کیا جائے اور پھر حاجی کیمپ کراچی میں اس کی تصدیق کرائی جائے۔
- طبی امداد کیلئے حاجی کیمپ کراچی ، حج ڈائریکٹوریٹ جدہ پاکستان ہاؤس مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں باقاعدہ ڈسپنسریاں موجود ہیں ،جہاں سے ادویات مہیا کی جاتی ہیں ۔تاہم آپ اپنی ضرورت کے مطابق چند احتیاطی ادویات ضرور ساتھ رکھیں ۔سعودی عرب میں ادویات بہت مہنگی ہیں اور بآسانی دستیاب بھی نہیں ہوتیں۔

Marfat.com

— اگر آپ کوئی ادویات استعمال کر رہے ہوں تو وہ مناسب مقدار میں ساتھ لے جائیں ۔ مگر ان کے لئے ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ ہونا لازمی ہے ورنہ مشکوک سمجھ کر ضائع کر دی جائیں گی ۔

— یاد رکھیئے سفر کے دوران بین الاقوامی قواعدِ صحت کی پابندی اشد ضروری ہے ۔ اس لئے جملہ ہیلتھ سرٹیفکیٹس ہر عازم کے پاس ہونا چاہئیں ۔

— کراچی میں جہاز پر سوار ہوتے وقت ان پابندیوں کی ہیلتھ افسران خود جانچ پڑتال کرتے ہیں اور غیر تسلی بخش صورت میں متعلقہ عازمین حج کو جہاز پر سوار ہونے سے روک دیا جاتا ہے ۔

— اسی طرح جدہ میں جہاز سے اترتے وقت بھی چیکنگ ہوتی ہے اور سعودی حکومت کو پورا اختیار ہے کہ غیر تسلی بخش سرٹیفکیٹوں کے حامل افراد کو حجاز مقدس میں اترنے سے روک کر ایک الگ جگہ بند کر دے ۔

— متعدی امراض میں گرفتار اور معذور افراد جو سٹریچر یا کسی سہارے کے بغیر چل پھر نہ سکیں انہیں آگاہ ہونا چاہیئے کہ کراچی حاجی کیمپ یا بندرگاہ / ہوائی اڈہ پر انہیں روک کر اپنے گھر

Marfat.com

واپس بھجوا دیا جائے گا۔

خصوصی حج ریل گاڑیاں:

عازمین حج کی سہولت کے لئے خصوصی حج ریل گاڑیاں چلائی جائیں گی یا خصوصی ریل کی بوگیوں کا انتظام ہوگا جسے کسی تیز رفتار گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا تاکہ عازمین بروقت کراچی پہنچ سکیں۔

- عازمین حج کو چاہیئے کہ وہ خصوصی ٹرین یا بوگی سے سفر کرنے کے لئے اخبارات پر نظر رکھیں نیز اپنے قریبی ریلوے سٹیشن سے بھی معلومات حاصل کرتے رہیں۔ان ریل گاڑیوں/بوگیوں میں سفر کے لئے پہلے ہی سیٹیں محفوظ کرالیں تاکہ وقت پر تکلیف نہ ہو۔
- محکمہ ریلوے عازمینِ حج کو بدستور رعائتی واپسی ٹکٹ جاری کرے گا جس کے لئے کمپیوٹر کا اطلاع نامہ دکھانا ہوگا۔
- محکمہ ریلوے کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ عازمینِ حج کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچائے اس لئے دشواری کی صورت میں ریلوے کے متعلقہ افسروں سے رجوع کریں۔کراچی چھاؤنی کے سٹیشن پر آپ کے استقبال و رہنمائی کے لئے حاجی کیمپ کا عملہ رضاکار اور دیگر رفاہی اداروں کے کارکن موجود ہوں گے جو

Marfat.com

آپ کو حاجی کیمپ پہنچنے میں مدد دیں گے ۔ ریلوے اسٹیشن کراچی چھاؤنی سے حاجی کیمپ پہنچنے کیلئے بس ، ویگن اور ہر قسم کی سواری بآسانی مل جاتی ہے ۔ ویسے بھی حاجی کیمپ وہاں سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔

86371

Marfat.com

باب ۳

حاجی کیمپ کراچی میں قیام

حاجی کیمپ کراچی ایک وسیع و پرفضا عمارت ہے جو مولوی تمیزالدین روڈ پر واقع ہے۔ اس میں حج ڈائریکٹوریٹ، شپنگ کارپوریشن، پی آئی اے محکمہ صحت کے دفاتر، تمام بینک، حاجیوں کی بہبود کے ادارے، ہسپتال اور عازمین حج کی رہائش کے لئے سات سہ منزلہ بلاک اور جملہ سہولتیں موجود ہیں۔ سفرحج میں سب سے پہلا مرحلہ اسی حاجی کیمپ میں قیام ہے جہاں ضروری دستاویزات کی تکمیل ہوتی ہے اور عازمین کو اہم ہدایات دی جاتی ہیں۔ عازمین کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں :-

— ہر عازم حج کو حاجی کیمپ کراچی میں حاضری کا پروگرام حج کمپیوٹر آفس اسلام آباد سے براہ راست روانہ کیا جاتا ہے پروگرام موصول نہ ہونے پر حج آفس اسلام آباد سے رابطہ قائم کریں۔ فون نمبر ۲۵۶۹۶ ہے۔

— حاجی کیمپ پہنچنے کیلئے پہلے دی گئی ھدایات کے مطابق ضروری

Marfat.com

انتظامات کرکے وہاں بروقت پہنچ جائیں ۔ تاخیر کی صورت میں آپ کی سیٹ منسوخ کرکے آپ کا کرایہ ضبط کرلیا جائے گا ۔

— حاجی کیمپ پہنچنے کے بعد مندرجہ ذیل امور کی تکمیل کیجئے :۔
(۱) آمد کی اطلاع کا اندراج (۲) صحت کے سرٹیفکیٹ کی تصدیق (۳) پاسپورٹ کا حصول (۴) ٹکٹ کا حصول اور (۵) زرمبادلہ کا حصول
حاجی کیمپ میں حج کے پروگرام ، ذکر و اذکار اور عبادت و ریاضت پر پوری دلجمعی سے توجہ دیں اور ایک دوسرے سے استفادہ کریں۔ مناسکِ حج اور ضروری مسائل کی تربیت اور دیگر مُفید معلومات کا مسجد میں ہر نماز کے بعد اعادہ کیا جاتا ہے اس سے فائدہ اٹھائیں ۔

— روزانہ رات کو ارکانِ حج پر مشتمل فلم بھی دکھائی جاتی ہے اس سے مناسکِ حج سیکھیں ، اس کے علاوہ باقاعدہ حج تربیتی کورس ہوتا ہے جس میں ہر عازمِ حج کی شمولیت لازمی ہے ۔ حاجی کیمپ میں وقتاً فوقتاً ضروری اعلانات کئے جاتے ہیں ان کی طرف خصوصی توجہ دیجئے۔ تمام عازمینِ حج کیلئے بہتر ہے کہ وہ کراچی میں حاجی کیمپ ہی میں قیام کریں اور یہاں

Marfat.com

کے مفید و پاکیزہ ماحول کو چھوڑ کر باہر رہائش اختیار نہ کریں کیونکہ اِس طرح وہ بہت سی ممکنہ پریشانیوں سے بچ جائیں گے اور جہاز سے رہ جانے کا بھی امکان ہے ۔ حاجی کیمپ صرف عازمین کے لئے مخصوص ہے ۔ عازمینِ حج کے عزیز و اقارب ان سے ملاقات کے لئے تو یہاں آسکتے ہیں مگر ان کے لئے رہائشی سہولتیں فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔حاجی کیمپ پہنچتے ہی شعبۂ معلومات پر اپنی آمد کی اطلاع کا اندراج کرائیں ۔اپنی رہائش کا کمرہ حاصل کرکے سامان وہاں رکھیں پھر مزید کارروائیوں کی تکمیل کریں۔

صحت کا سرٹیفکیٹ :

بین الاقوامی قوانین صحت کے تحت ہر عازم حج کو روانگی سے پہلے ہیضہ کا ٹیکہ لگوا کر صحت سرٹیفکیٹ پر اندراج کرانا ضروری ہوتا ہے ۔ یہ ٹیکہ سعودی عرب میں داخلے سے کم ازکم ایک ہفتہ پہلے اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کے اندر ایک سنگل ڈوز DOSE کا لگنا چاہیئے ۔اگر آپ نے کسی سرکاری ہسپتال سے یہ ٹیکہ لگوا کر سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہوا ہے تو حاجی کیمپ میں اس کی تصدیق کرائیں بصورتِ دیگر یہاں سے ٹیکہ لگوا کر سرٹیفکیٹ حاصل کریں ۔اس

Marfat.com

سرٹیفکیٹ کو حاصل کئے بغیر آپ جہاز پر سوار نہ ہو سکیں گے۔

پاسپورٹ اور ٹکٹ :

اب آپ شعبۂ معلومات سے اپنا حج پاسپورٹ حاصل کریں اور جہاز کا ٹکٹ لینے کیلئے رجوع کریں۔ اگر آپ بحری جہاز سے جا رہے ہیں تو یہ ٹکٹ شپنگ کارپوریشن کے کاؤنٹر سے ملے گا اور اگر ہوائی جہاز سے سفر کر رہے ہیں تو پی آئی اے کے دفتر سے حاصل کریں۔

پاسپورٹ اور ٹکٹ کے نمبر اس کتابچے کے آخر میں لکھ لیں ہوائی جہاز سے سفر کرنے والوں کو پی آئی اے کی طرف سے ایک چھوٹا سا بیگ بھی ملے گا جو دستاویزات رکھنے کے کام آئے گا۔

زرِ مبادلہ :

اس کے بعد آپ اُس بنک کے کاؤنٹر پر جائیں جس بنک میں آپ نے حج کی رقم جمع کروائی تھی اور وہاں سے زرمبادلہ حاصل کریں۔ خواتین کا زرِ مبادلہ ان کے محرم یا گروپ لیڈر بنک میں جمع شدہ رقم کی اصل رسید دکھا کر حاصل کر سکتے ہیں۔ زرِ مبادلہ بنک ڈرافٹ کی شکل میں ملے گا۔ اس ڈرافٹ کا نمبر اور تاریخ کتابچہ کے آخر میں نوٹ کر لیں تاکہ اگر خدانخواستہ یہ گم ہو جائے تو آپ معلم یا حج ڈائریکٹوریٹ کی معرفت متعلقہ بنک سے رقم حاصل کر سکیں۔

Marfat.com

ہر عازمِ حج کی سہولت کے لئے زرمبادلہ دیتے وقت مندرجہ ذیل رقوم کاٹ کر متعلقہ سعودی ایجنسیوں کو ادا کر دی جاتی ہیں جو ناقابل واپسی ہوتی ہیں :-

۱ -	حج ٹرمینل فیس	۸۰۲۰۰ ریال
۲ -	فیس معلّم (مطوّف) مکہ مکرمہ	۱۷۵۲۰۰ "
۳ -	فیس دلیل مدینہ منورہ	۳۵۲۰۰ "
۴ -	فیس مکتب الوکلاء	۲۴۲۵۰ "
۵ -	زمزمی (پانی والا)	۱۱۲۵۵ "
۶ -	قُلی جدّہ پورٹ	۲۱۲۰۰ "
۷ -	کرایہ بس (جدّہ تا مکہ مکرمہ)	۲۲۲۵۰ "
۸ -	متفرقات	۲۶۲۹۵ "
	میزان :	۳۹۶۲۵۰ "
۹ -	مدینہ منورہ میں رہائش کا کرایہ	جو بھی طے ہو۔
۱۰ -	منیٰ اور عرفات میں خیموں کا کرایہ (الگ ادا کرنا ہوگا)	۱۰۰۲۰۰ "
۱۱ -	مکہ منیٰ عرفات مزدلفہ منیٰ مکہ ٹرانسپورٹ (الگ ادا کرنا ہوگا)	۱۰۰۲۰۰ " ۲۰۰۲۰۰ ※ "

※ نوٹ : اگر بس آپ کے لئے مقررہ وقت پر پہنچے گی اور آپ کیلئے ٹھہرے گی تو ۲۰۰ ریال کرایہ ہوگا۔

Marfat.com

زرِمبادلہ ادا کرنے کے ساتھ بحری جہاز والوں کو پاسپورٹ اور ٹکٹ واپس کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ ہوائی جہاز والوں کو حج پاسپورٹ ہوائی اڈے پر حج ٹرمینل میں سوار ہونے سے قبل دے دیئے جاتے ہیں۔ زرِمبادلہ کے لئے حکومتِ پاکستان نے الجزیرہ بنک سے خصوصی بندوبست کیا ہوا ہے، آپ اسی بنک سے کرنسی بدلوائیں۔ کسی دوسرے بنک یا بازار سے بھی تبدیل کرا سکتے ہیں۔

Marfat.com

باب ۴

کراچی سے روانگی

کراچی سے عازمین حج کی روانگی دو الگ الگ ذرائع سے ہوتی ہے ایک بحری جہاز سے اور دوسرے ہوائی جہاز سے ، دونوں کے مسافروں کو الگ الگ تدابیر اختیار کرنا ہوں گی - روانگی سے پہلے ایک بار پھر اپنی دستاویزات اور سامان کی پوری طرح پڑتال کر لیجئے کہ حسبِ ھدایات الگ الگ ٹگ تیار کرلئے گئے ہیں، یہ بھی دیکھ لیجئے کہ آپ نے اپنے سامان کے ہر ٹگ پر اپنے نام، پتے، اپنے گروپ کے نمبر اور معلّم کے نام کا لیبل چسپاں کر دیا ہے۔ اب اپنے ذریعہ سفر (بحری/ہوائی جہاز) کے مطابق تدابیر پر عمل کریں۔

بحری جہاز :

بحری جہاز عام طور پر دن کے ایک بجے روانہ ہوتا ہے ، کبھی کبھی قدرے تاخیر بھی ہو جاتی ہے ۔تاہم عازمینِ حج کو علی الصبح ہی بندرگاہ پر پہنچنا چاہیئے تاکہ جانچ پڑتال کے ضابطے بآسانی مکمل ہوسکیں ۔ عازمینِ حج کو

Marfat.com

حاجی کیمپ کراچی سے مناسب کرایہ پر بندرگاہ پہنچایا جاتا ہے۔ شہر میں رہائش رکھنے والے اصحاب براہِ راست بندرگاہ پہنچنے کے خود ذمہ دار ہوں گے اور تاخیر کی صورت میں خود ہی نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

سامان ٹرکوں سے جائے گا۔ اپنا وزنی سامان یعنی ٹرنک اور بستر وغیرہ ٹرک پر بھجوا دیں۔ دستاویزات کا تھیلا جس میں پاسپورٹ، شناختی کارڈ، ٹکٹ ہیلتھ سرٹیفکیٹ، بنک کی رسید بنک ڈرافٹ اور حمائل شریف ہو، گلے میں ڈال لیں۔ ہلکی پھلکی اور دوران سفر استعمال کی چیزیں اور احرام کی چادریں بھی الگ بڑے تھیلے میں رکھ لیں۔

بحری جہاز میں سوار ہونے کے لئے دو سیڑھیاں لگائی جاتی ہیں عازمینِ حج کو چاہیئے کہ قطار باندھ کر اپنی باری سے سوار ہوں۔ افراتفری کی کوئی ضرورت نہیں۔ کمزوروں، ضعیفوں اور عورتوں کو پہلے موقع دیں کہ وہ آسانی سے سوار ہو جائیں۔ جہاز میں ہر درجے کے عازمِ حج کو موزوں و مناسب جگہ مل جاتی ہے اس لئے عجلت کی ضرورت نہیں۔

اپنا سامان اپنی نشست کے قریب رکھیں اور خود ہی اس کی حفاظت کریں۔ دوران سفر اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اختلافی اور نظری مسائل پر بحث و گفتگو نہ کریں اور نہ کوئی ایسی بات کریں جس سے دوسروں کے

Marfat.com

جذبات کو ٹھیس پہنچے بلکہ تعلیماتِ حج کا مطالعہ کریں اور اعلانات کا خیال رکھیں۔

جہاز پر کھانے اور چائے کی تقسیم مقرّرہ اوقات پر ہوتی ہے ان اوقات کا خیال رکھیں۔ کھانے اور چائے کی قیمت کرایے میں شامل ہوتی ہے کھانا اچھی طرح اور چبا کر کھائیں۔ کھانے کے ساتھ چٹنی یا لیموں کا استعمال کریں جہاز میں صفائی کا پورا پورا خیال رکھیں اور گندگی نہ پھیلائیں خصوصاً باتھ میں اینٹ، پتھر یا کپڑا وغیرہ استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے فلش بند ہو جاتے ہیں، صرف پانی اور ٹائلٹ پیپر ہی استعمال کریں۔

سمندری سفر میں ابتداء میں معمولی چکر آئیں گے، گھبرائیں نہیں بلکہ بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں مبادا چکرا کر گر پڑیں اور کوئی خطرناک چوٹ لگ جائے۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ڈاکٹر سے رابطہ قائم کریں اور اس کی ہدایات پر پوری طرح عمل کریں۔ اگر کوئی بھی شکایت ہو تو اپنے گروپ یا پارٹی لیڈر کو بتائیں وہ آپ کی مدد کرے گا۔

عام حالات میں کراچی تا جدّہ براستہ عدن بحری جہاز کا سفر تقریباً چھ سات دن کا ہے اس لئے کراچی سے عام کپڑوں میں ہی سوار ہوں، اور حدود میقات پر پہنچ کر احرام باندھیں۔ پاکستانی عازمین حج کے لئے میقات

Marfat.com

یَلَمْلَمْ ہے جو جدّہ سے ۷۰ کلومیٹر پہلے ہے۔ اس جگہ پہنچ کر جہاز سائرن بجاتا ہے اور لاؤڈ سپیکر سے بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ یہاں وضو کر کے احرام باندھ لیں۔ احرام باندھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کریں، عمرہ کی نیت کریں اور تلبیہ (لبیک) کی صدا بلند کریں اور احرام کی پابندیوں پر عمل کریں۔

ہوائی جہاز:

ہوائی جہاز سے جانے والے عازمین حج کا سامان پرواز سے ۸ گھنٹے قبل حاجی کیمپ میں پی آئی اے کے دفتر میں بُک کیا جاتا ہے اسلئے ہر عازم حج کو چاہیئے کہ اپنا سامان بروقت بُک کرا دے۔ ایک نمائندہ اپنے پورے گروپ کا سامان بھی بُک کرا سکتا ہے لیکن اس طرح چیکنگ میں دقت ہوتی ہے۔ بُکنگ کے بعد سامان پی آئی اے کے عملہ کی نگرانی میں ہوائی جہاز تک بلامعاوضہ پہنچایا جاتا ہے۔

عازمین حج کو ہوائی اڈے تک پہنچانا بھی پی آئی اے کی ذمہ داری ہے اس غرض کیلئے پی آئی اے کی بسیں حج پرواز سے تقریباً چار گھنٹے قبل حاجی کیمپ سے روانہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی عازم حج شہر میں رہائش پذیر ہو تو وہ اپنے انتظام سے ہوائی اڈے پر جائے گا اور تاخیر کی صورت میں نتائج کا وہ خود ہی ذمہ دار ہوگا۔ حج پروازیں سعودی عرب پہنچ کر جدّہ کے ہوائی اڈے پر اترتے

Marfat.com

ہوئے حدود میقات کے اوپر سے گزرتی ہیں اسلئے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی عازم حج پر احرام باندھنا واجب ہے ۔ عازمین حج کو چاہیے کہ حاجی کیمپ یا اپنی رہائش گاہ یا ہوائی اڈے پر ہی احرام باندھ لیں اور کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں ، ہوائی جہاز میں سوار ہوکر احرام باندھنا مشکل ہوگا ۔

کراچی تا جدہ تقریباً چار گھنٹے کا ہوائی سفر ہے اس لیے ہوائی اڈے پر ہی ضروری حاجت سے فارغ ہولیں کیونکہ ہوائی جہاز میں پانی کافی مقدار میں نہیں ہوتا ۔ جہاز کی پرواز شروع ہوتے ہی تلبیہ کا پڑھنا جاری رکھیں ۔ ذکر و اذکار اور درود شریف کی کثرت کریں اور احرام کی پابندیوں کا خیال رکھیں ۔

پی آئی اے کا عملہ حجاج کرام کی سہولت اور آرام کے لئے کوشاں رہتا ہے ۔ تاہم اگر کسی وقت فنی خرابی یا کسی اور وجہ سے جہاز کی روانگی میں تاخیر ہو جائے تو صبر و تحمل سے برداشت کریں ۔ سفر حج میں ہر تکلیف اجر و ثواب میں اضافے کا سبب ہوتی ہے ۔ اسی طرح کھانے وغیرہ کے انتظام میں کوئی کمی واقع ہو جائے تو اسے مسئلہ نہ بنائیں ۔ لنچ بکس پیش کئے جائیں تو قبول کریں اور رکاوٹ نہ ڈالیں ۔ پرواز کے دوران پی آئی اے کی طرف سے دی گئی ہدایات کی پوری پوری پابندی کریں ، خصوصاً سگریٹ بجھانے کے لئے ایش ٹرے اور بوقت ضرورت تھوکنے کے لئے مقررہ لفافہ استعمال کریں ۔

Marfat.com

Marfat.com

باب ۵

جدّہ میں آمد

جدّہ میں بھی عازمین حج دو ذرائع سے پہنچتے ہیں ایک بحری جہاز اور دوسرے ہوائی جہاز، لہٰذا دونوں کیلئے الگ الگ امور مدنظر رکھنے ہوں گے۔

بحری جہاز :

عازمین حج کا جہاز جب جدّہ کی بندرگاہ پہنچتا ہے تو وہاں سعودی حکام اور پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ کا عملہ استقبال اور رہنمائی کے لئے موجود ہوتا ہے۔ جملہ عازمین حج کو چاہیئے کہ :-

— اپنے اپنے گروپ لیڈروں کے ساتھ منظم طریقے سے جہاز سے اتریں جہاز سے اترتے وقت اپنا ہلکا پھلکا سامان ہاتھ میں رکھیں اور بھاری سامان جہاز پر چھوڑ دیں، یہ سرکاری مزدور اتاریں گے۔ اپنا پاسپورٹ اور ہیلتھ سرٹیفکیٹ اپنے ہاتھ میں رکھیں اور کسٹم ہاؤس کی بالائی منزل پر چلے جائیں جہاں ان کی چیکنگ ہوگی۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ

Marfat.com

صاحبزادہ جمیل احمد نشتر پبلک لائبریری ذخیرہ

پڑتال کے بعد واپس کر دیا جائے گا جب کہ پاسپورٹ پر معلّم کا اندراج اور دخول کی مہر لگانے کے بعد واپس کر دیا جائے گا۔ یہیں آپ کے کاغذات نامزد معلّم کے نمائندے یعنی وکیل کے سپرد ہو جائیں گے جو ضابطہ کی کارروائی مکمل کرائے گا۔ آپ فارغ ہو کر نیچے آجائیں اور ملے جلے سامان سے اپنا سامان نکال کر کسٹم کے عملہ سے چیک کرائیں۔ یاد رکھیں چیکنگ بہت سخت ہوتی ہے اسلئے ممنوعہ اشیاء قطعاً نہ لے جائیں۔

— چیکنگ کے بعد سامان مضبوطی سے باندھ لیں اور قلی کی مدد سے اپنے معلّم کی نصب شدہ تختی کے پاس رکھوا دیں اور خود ہلکے پھلکے سامان کے ساتھ باہر آجائیں۔ قلی کو معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا۔ کسٹم ھاؤس سے حاجی کیمپ جدّہ تقریباً ۲½ کلومیٹر ہے اور سرکاری بسیں بلامعاوضہ آپ کو وہاں پہنچا دیں گی۔ آپ کا سامان بھی ٹرکوں سے وہاں آجائے گا۔

— سعودی حکومت کی طرف سے حاجی کیمپ جدّہ میں ہر طرح کی سہولتیں مہیا ہیں پینے کے لیے ٹھنڈا پانی اور نہانے دھونے اور وضو کا معقول انتظام ہے۔ آپ پاکستانی عازمینِ حج کے

Marfat.com

لئے مخصوص کمروں میں قیام کریں - اپنے سامان کی پڑتال کریں -اگر کوئی چیز کم نظر آئے تو پہلے خود تلاش کریں اور نہ ملے تو اپنے وکیل یا پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ کے عملے سے مدد حاصل کریں -معلّم کا نام لکھا ہوگا تو ملنے میں آسانی ہوگی -

— حاجی کیمپ جدّہ میں پاسپورٹ کی تقسیم کے وقت اپنے وکیل کے دفتر سے اپنا پاسپورٹ حاصل کریں اور اس بات کا اطمینان کرلیں کہ پاسپورٹ آپ ہی کا ہے اور اس پر سعودی حکومت کی مہر لگ گئی ہے - حاجی کیمپ جدّہ کا کرایہ ۸۰ ریال کراچی میں ہی کاٹ لیا جائے گا اس لئے یہاں ادا نہیں کرنا ہوگا -ضابطے کی کارروائیوں سے فارغ ہوکر آپ بصورت گروپ کیمپ سے باہر آجائیں اور مکّہ مکرّمہ کے لئے روانہ ہوں -

ہوائی جہاز :

جدّہ ایئرپورٹ پر سعودی وزارت صحت کا عملہ تمام عازمین کے ہیلتھ سرٹیفکیٹ جہاز کے اندر چیک کرتا ہے اور تسلّی کے بعد ہی عازمینِ حج کو جہاز سے اترنے کی اجازت دیتا ہے -جہاز سے اتر کر تمام عازمینِ حج اپنے گروپ لیڈر کی سرکردگی میں قطار بنا کر پہلے ہال (انتظار گاہ)

Marfat.com

میں جائیں جہاں سے ضابطے کی کارروائیاں شروع ہوں گی لہذا

— عازمینِ حج کو چاہیے کہ نہایت منظم طریقے سے قطار بنا کر یہ کارروائیاں مکمل کریں۔ پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ کے افسر اور عملہ ان کی رہنمائی اور امداد کے لئے موجود ہوگا۔

— پہلے ہال میں، ہی سعودی وزارت صحت بشرط ضرورت عازمین حج کو بطور احتیاط چند ادویہ اپنی زیر نگرانی استعمال کراتی ہے، پھر دوسرے ہال میں امیگریشن کا عملہ پہلے کاؤنٹر پر فرداً فرداً پاسپورٹ لے کر دخول کی مہریں لگائیگا اور دوسرے کاؤنٹر پر معلم کے نام کا اندراج کر کے پاسپورٹ واپس کر دیئے جائیں گے۔

— اس دوران تیسرے ہال میں سامان پہنچ چکا ہوگا۔ یہاں اپنے سامان کی کسٹم پڑتال کرائیں اور قلیوں کی مدد سے سامان ٹرالی میں لاد کر باہر آجائیں اور مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوں۔ (جدہ کے ہوائی اڈے پر سعودی حکومت کی طرف سے جدید سہولتوں کی فراہمی اور حکومت پاکستان کی طرف سے حج پاسپورٹ کے اجراء کے بعد ضابطے کی کارروائیاں انتہائی سرعت کے ساتھ مکمل ہو جاتی ہیں)۔

Marfat.com

مکہ مکرمہ کو روانگی :

جدّہ میں حاجی کیمپ اور ہوائی اڈہ کے باہر دونوں جگہ آپ کو مکہ مکرمہ لے جانے کے لئے بسیں موجود ہوں گی۔لیکن اگر کسی وجہ سے بسوں کے لئے انتظار کرنا پڑے تو صبر سے کام لیں۔یہ بسیں آپ کو آپ کے معلم کے گھر تک پہنچائیں گی۔گروپ میں شامل حجاج کو یہاں اترنے کی ضرورت نہیں۔آپ کا گروپ لیڈر معلّم سے آپ کی طے شدہ رہائش گاہ کی چابی لے کر اسی بس میں آپ کو مع سامان وہاں لے جائے گا۔اس لئے آپ اپنے گروپ کے ساتھ ایک ہی بس میں بیٹھیں۔بسوں والے معلّم کا نام لے کر آواز دیں گے۔

بس میں سوار ہوتے وقت سب سے پہلے اطمینان کرلیں کہ آپ اپنی ہی سیٹ پر بیٹھے ہیں پھر سامان بس پر لادیں۔ایسا نہ ہو کہ جگہ تو مل جائے اور سامان پیچھے رہ جائے۔یاد رکھیں بسوں میں ایک سواری بھی زائد نہیں بٹھائی جاتی۔اسی طرح اگر آپ کا سامان الگ ہوکر گم ہوگیا تو بازیابی محال ہو جائے گی۔لہٰذا اپنا سامان اسی بس پر لدوائیں جس میں آپ خود سفر کر رہے ہوں۔بھاری سامان بسوں والے لادنے کی اجازت نہیں دیتے کیوں کہ بس کی چھت ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔اس لئے بھاری

Marfat.com

غیر ضروری سامان ساتھ نہ لے جائیں۔ان بسوں کا کرایہ بھی آپ کو ادا نہیں کرنا ہوگا کیوں کہ پہلے ہی آپ سے کاٹ لیا گیا ہے بعض لوگ زائد کرایہ دے کر پرائیویٹ ٹیکسیوں میں چلے جاتے ہیں اس طرح سہولت تو رہتی ہے۔ مگر مکہ مکرمہ میں معلّم کا دفتر ڈھونڈنے میں خاصی دقّت پیش آتی ہے۔

مکہ مکرّمہ میں آمد :

جدّہ سے مکہ مکرّمہ تقریباً ۷۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے ۔ عام حالات میں یہ سفر ایک گھنٹے میں طے ہو جاتا ہے مگر حج کے دنوں میں ٹریفک کا اتنا زیادہ ہجوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات کئی گھنٹے صرف ہو جاتے ہیں اس لئے کھانے پینے کی چیزیں ضرور ساتھ رکھیں۔

مکہ مکرمہ پہنچتے ہی براہ راست معلّم کے دفتر جائیں اور بغیر گروپ والے وہاں اپنا سامان رکھیں۔ یہاں سامان محفوظ رہتا ہے پھر بھی احتیاط ضرور کریں۔ کچھ کھا پی کر تازہ دم ہوں پھر وضو کر کے گروپ کی صورت میں اپنے گروپ لیڈر کی سرکردگی میں بیت اللہ شریف میں حاضری دیں اور عمرہ ادا کریں۔ معلّموں کی سب سے بڑی ذمّہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ ہر عازم حج کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھتے ہیں اور سعودی عرب سے خروج

Marfat.com

انہی کی وساطت سے حاصل کیا جاتا ہے۔

عازمین حج کو چاہیئے کہ حج سے پہلے ہی مدینہ منورہ کا قصد ہو تو اپنے معلمین سے پہلے ہی مدینہ منورہ کی روانگی کا بندوبست کر لیں ورنہ بعد میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حج کے زمانے میں بیت اللہ کے آس پاس بازاروں اور سڑکوں پر خاصی بھیڑ رہتی ہے۔ نو وارد اکثر راستہ بھول جاتے ہیں۔ لہذا معلم کا کارڈ جس پر اُس کا نام اور پتہ درج ہو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ گمشدگی کی صورت میں یہ کارڈ رہائش گاہ پر پہنچنے میں آپ کو مدد دے گا۔

پاکستان ھاؤس :

مکہ مکرمہ میں پاکستان ہاؤس ایک نو منزلہ عمارت ہیں محلہ شامیہ، شارع عبداللہ بن زبیرؓ پر واقع ہے۔ جہاں عازمین حج کی سہولت کے لئے حج سے متعلقہ تمام شعبوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس جگہ ڈائریکٹر جنرل حج، جہاز ران کمپنی، پی آئی اے، الجزیرہ بنک، معلموں کی انجمنوں کے دفاتر، میڈیکل مشن، خدام الحجاج اور ہر قسم کی معلومات کے کاؤنٹر ہیں۔ یہاں عازمین حج کے جملہ عمومی مسائل حل کرنے میں امداد و تعاون پیش کیا جاتا ہے۔ اس مرکز کے علاوہ محلہ مسفلہ، حارۃ الباب اور محلہ بیاد

Marfat.com

میں بھی خدام الحجاج کے دفاتر پاکستان ڈسپنسریوں سے ملحق کام کرتے ہیں تاکہ جو حضرات پاکستان ہاؤس نہ جاسکیں وہ اپنے قریبی دفتر سے رجوع کریں۔

طبّی انتظامات :

حج کے موسم میں حکومت پاکستان کی طرف سے پاکستان ہاؤس مکہ میں تیس بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال قائم کیا جاتا ہے، جہاں ایکسرے اور لیبارٹری کی جملہ سہولتیں مہیا ہوتی ہیں۔ ایسے مریض جن کا ہسپتال میں علاج ضروری ہوتا ہے فوراً داخل کرلئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ مکہ مکرمہ کے تین بڑے محلّوں حارۃ الباب جیاد اور مسفلہ میں ایک ایک، جدّہ میں ایک اور مدینہ منورہ میں دو ڈسپنسریاں پاکستانی حجاج کی خدمت کیلئے قائم کی جاتی ہیں۔

قربانی :

منیٰ میں حجاج کو قربانی ادا کرنا ہوگی جس کے لیے انہیں تقریباً ۳۰۰ تا ۵۰۰ ریال اپنے ساتھ رکھنے چاہئیں۔

رہائشی انتظامات :

مکہ مکرمہ میں سب عازمین کو رہائش کا اپنا انتظام کرنا ہوگا

Marfat.com

یہ انتظام اپنے معلم کی معرفت بھی ہو سکتا ہے۔ منیٰ اور عرفات میں خیموں کا انتظام معلم کی معرفت کرنا ہوگا۔ خیمہ کا کرایہ فی کس سو ریال ہوگا۔

ٹرانسپورٹ :

موسم حج کے دوران خصوصاً حج کے پانچ دنوں میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی حکومت اپنی انتہائی کوشش کرتی ہے کہ تمام حجاج کو ٹرانسپورٹ مہیا کرے مگر پھر بھی یہ ممکن نہیں ہوتا۔ تاہم معلم جو ٹرانسپورٹ مہیا کرتا ہے اس کا کرایہ دو پھیرے والی بس میں ۱۰۰ ریال فی کس ہوتا ہے اور ایک پھیرے والی بس میں ۲۰۰ ریال فی کس ہوتا ہے لیکن ایک پھیرے والی بس میں انتظار کرنا پڑتا ہے۔

اکثر صحت مند حجاج مکہ مکرمہ سے منیٰ اور وہاں سے عرفات اور واپسی میں مزدلفہ اور منیٰ کا سفر پیدل ہی طے کر لیتے ہیں، اس طرح ایک تو ان مقامات پر بر وقت پہنچ جاتے ہیں اور دوسرے اخراجات میں بھی بچت ہوتی ہے۔ تاہم گروپ کے ممبروں سے مکہ، منیٰ عرفات اور واپسی ٹرانسپورٹ کا کرایہ پہلے سے ہی کراچی میں زرمبادلہ سے وضع کر لیا جائے گا جو ناقابل واپسی ہوگا۔

Marfat.com

Marfat.com

باب ۶

مدینہ منوّرہ کا سفر

روانگی :

مدینہ منوّرہ دیارِ نبیؐ ہے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور کی حاضری، مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور مقاماتِ مقدّسہ کی زیارت ہر حاجی کے لئے سعادت عظمیٰ ہے۔

ہر عازمِ حج کو چاہیئے کہ وہ اپنے معلّم سے مدینہ منوّرہ کی حاضری کا بندوبست کرائے، معلّم کی راہداری کے بغیر مدینہ منوّرہ کا سفر ممکن نہیں۔ اگر کوئی بلا اجازت چل پڑے تو پہلی چیک پوسٹ سے ہی واپس کردیا جائے گا۔ معلّم صاحبان جب ایک مرتبہ پروگرام کے مطابق حجّاج کی مدینہ روانگی کا بندوبست کرتے ہیں تو پھر اس کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ جو لوگ حج سے پندرہ روز پیشتر تک مکہ مکرمہ پہنچ جاتے ہیں انہیں فوراً مدینہ منوّرہ بھیج دیا جاتا ہے۔ اِس کے بعد پہنچنے

Marfat.com

والوں کو حج کے بعد جانے کا موقع دیا جاتا ہے ۔

بسوں کا انتظام معلّم کی معرفت کیا جاتا ہے بسیں عموماً ۴۴، ۴۴ نشستوں کی ہوتی ہیں اسلئے گروپ کی صورت میں سفر کرنے والوں کو انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ ویگنیں اور ٹیکسیاں بھی بکثرت مل جاتی ہیں مگر ان کا کرایہ زیادہ ادا کرنا پڑتا ہے ۔ حج کے بعد مدینہ منورہ جانے والے حجّاج واپسی پر مکہ مکرمہ میں داخل نہیں ہوسکتے بلکہ اپنے وطن جانے کے لئے براہ راست جدہ بھیج دیئے جاتے ہیں ، انہیں جدہ سے بھی مکہ مکرمہ جانے کی اجازت نہیں ہوتی لہذا انہیں مدینہ منورہ جانے سے پہلے طواف وَداع کرلینا چاہیئے ۔

جو حجّاج کرام واپسی کی تاریخ سے دس روز یا زائد عرصہ قبل مدینہ منورہ کے لئے چل پڑتے ہیں انہیں مکہ مکرمہ سے روانگی پر پہلی چیک پوسٹ سے مکہ مکرمہ لوٹا دیا جاتا ہے اس لئے غیر قانونی ذرائع استعمال کرکے پریشانی پیدا نہ کریں ۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تقریباً ۴۵۰ کلومیٹر ہے ۔ یہ سفر ۶ / ۷ گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔ اگرچہ سفر میں کھانے پینے کی اشیاء وافر مقدار میں مل جاتی ہیں پھر بھی کھانے پینے کا اپنا انتظام ہو تو زیادہ بہتر ہے ۔ راستے میں کھانے

Marfat.com

اور نماز کے اوقات کے مطابق بس ٹھہرتی ہے۔

آمد و قیام :

مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل ہی کئی میل دور سے گنبد خضرٰی اور مسجد نبوی کے مینار نظر آجاتے ہیں۔ اسی وقت سے درود و سلام کا نذرانہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرنا شروع کر دیں اور کمال ادب و احترام کے ساتھ مدینۃ النبیؐ میں داخل ہوں۔ بسوں کے اڈے پر آپ کا معلم جو یہاں مزور یا دلیل کہلاتا ہے خود یا اس کا نمائندہ موجود ہوگا، وہ آپ کو اپنے دفتر لے جائے گا اور پھر آپ کی رہائش گاہ تک پہنچائے گا۔

مدینہ منورہ میں مزور یا دلیل کی معرفت رہائش کا بندوبست ہوگا جس کا کرایہ پہلے ہی کراچی میں زر مبادلہ کے کوٹے سے منہا کر کے آپ کے پاسپورٹ میں دیئے گئے رہائش کے کوپن میں درج کر دیا جائے گا۔ آپ یہ کوپن دلیل کو صرف اسی وقت دیں جب وہ آپ کو رہائش مہیا کر دے۔ از خود الگ رہائش اختیار کرنے پر آپ کی ادا شدہ رقم واپس نہ ہوگی لہذا جو عازمین حج کسی ہوٹل وغیرہ میں بہتر رہائش اختیار کرنا چاہیں وہ اس کے اخراجات خود ہی ادا کریں گے، نیز

Marfat.com

انہیں رہائش کیلئے ادا شدہ رقم کا نقصان بھی برداشت کرنا ہوگا ۔ وزارت اس کے لئے ذمہ دار نہ ہوگی۔

بسوں کے اڈے پر حج ڈائریکٹوریٹ مدینہ منورہ کا عملہ اور رضا کاروں کا دفتر حاجیوں کو ضروری سہولتیں بہم پہنچاتا ہے اپنی مدینہ منورہ کی رہائش گاہ کا پتہ سمجھنے میں ان سے رہنمائی حاصل کریں۔ رہائش گاہ پر اپنا سامان بحفاظت رکھنے کے بعد پانی مل سکے تو غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہنیں اور خوشبو لگاکر نہایت ہی ادب و احترام نیز پورے سکون اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف روانہ ہوں ۔ یہاں خوب گڑگڑا کر خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مانگیں اور درود شریف پڑھتے رہیں ۔ نیز مسجد نبویؐ میں چالیس نمازیں باجماعت ضرور ادا کریں ۔

مدینہ منورہ میں مسجد قبا پہلی مسجد ہے جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں تعمیر کی تھی، اس میں دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ یہاں حاضر ہونے اور نفل ادا کرنے کی کوشش کریں

واپسی :

جو لوگ حج کے بعد مدینہ منورہ جاتے ہیں وہ واپس جدہ

Marfat.com

جائیں گے جبکہ حج سے پیشتر جانے والے مکہ مکرمہ آ جائیں گے۔مدینہ منورہ سے رخصت ہوتے وقت روضہ اقدس پر الوداعی حاضری کے بعد خشوع وخضوع کے ساتھ اپنے اور اپنے اہل خانہ کے علاوہ وطنِ عزیز کی سلامتی اور دنیائے اسلام کی بہتری کے لئے دعائیں کریں۔واپسی سفر کے لئے اپنے گروپ لیڈر اور دلیل یا مزّور کی معرفت بس کا انتظام کریں۔وقت مقررہ پر بسوں کے اڈے پر پہنچ جائیں۔

مدینہ منورّہ اور مکہ معظّمہ کے مابین عام بسوں کے علاوہ ایرکنڈیشنڈ بسیں بھی چلتی ہیں جو سفر کے گرد وغبار اور گرمی کی شدّت سے بچاتی ہیں۔ جو لوگ زیادہ کرایہ ادا کرسکیں وہ یہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔حدودِ میقات کے باہر سے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والوں پر عمرہ واجب ہوجاتا ہے۔ لہذا حج سے قبل مدینہ منورّہ سے مکہ مکرمہ آنے والے مدینہ منورّہ سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر ذوالحلیفہ سے جو بئر علی کے نام سے مشہور ہے عمرے کا احرام باندھیں اور تلبیہ پکارتے ہوئے روانہ ہوں۔مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش گاہ پر پہنچ کر وضو کریں اور حرم شریف میں حاضر ہوکر عمرہ ادا کریں۔پھر بال کٹوا کر احرام کھول دیں۔ ضعیف افراد دھوپ میں خانہ کعبہ کا طواف نہ کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ بیمار پڑ جائیں اور حج نہ کرسکیں،گویا عبادت کے ساتھ ساتھ صحت کا خاص خیال رکھیں

Marfat.com

Marfat.com

باب

متفرقات

حجّاج کی بہبود :

حج کے موقع پر حکومت پاکستان، وزارت امورِ مذہبی کی جانب سے حجاج کی دیکھ بھال اور رہنمائی کے لئے سعودی عرب میں جدّہ، مکہ مکرّمہ مدینہ منوّرہ اور منیٰ و عرفات میں خصوصی عملہ متعین کیا جاتا ہے۔ حسب سابق امسال بھی دیگر عملے کے علاوہ خدّام الحجاج پاکستان سے بھیجے جائیں گے جو تعلیم یافتہ، صحت مند، دیندار اور عربی بول چال میں مہارت رکھتے ہوں گے نیز انہوں نے خود فریضۂ حج پہلے کبھی ادا کیا ہوا ہوگا اور مناسکِ حج سے آگاہ ہوں گے۔ یہ خدّام مخصوص لباس میں ہوں گے۔

جدّہ :

جدّہ بندرگاہ اور ایئرپورٹ پر عازمین حج کی رہنمائی کے لئے خدّام الحجاج موجود ہونگے جو امیگریشن اور کسٹم سے فراغت حاصل کرنے میں ان کی مدد کریں گے۔ حج ڈائریکٹوریٹ حاجی کیمپ جدّہ میں قیام کے دوران

Marfat.com

معلّم سے رابطے ، ٹرانسپورٹ کی فراہمی ، زرمبادلہ کے حصول نیز بیماری اور گمشدگی وغیرہ کی صورت میں حجّاج کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائیں گے۔

مکّہ مکرّمہ :

مکّہ مکرّمہ میں پاکستان ھاؤس اور دیگر مرکزی مقامات پر حج ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے حج ڈائریکٹوریٹ کے عملے کے علاوہ خدّام الحجّاج کو بھی تعینات کیا جاتا ہے تاکہ حجّاج کرام بوقت ضرورت ان سے بآسانی رابطہ قائم کرسکیں۔ کوشش کی جائے گی کہ خدّام الحجّاج کا مرکزی دفتر حرم شریف کے نزدیک قائم کیا جائے تاکہ معلّمین ، پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ اور حجاج کرام کے درمیان رابطے کا کام آسان ہو

مکّہ مکرّمہ میں خدّام الحجاج ، حجاجِ کرام کے لئے رہائش کے بندوبست ، مریضوں کی دیکھ بھال ، گمشدگی کی صورت میں تلاش اور زرمبادلہ کی تبدیلی میں مدد دیں گے نیز عمرہ اور حج کے مسائل اور ارکان کی ادائیگی میں حجّاج کی رہنمائی کریں گے۔

مدینہ منوّرہ :

مدینہ منوّرہ میں خدّام الحجّاج کا دفتر پاکستان ڈسپنسری ہی کی عمارت میں واقع ہے۔ خدّام الحجّاج یہاں عازمین حج کو دیگر ضروری کارروائیوں

Marfat.com

کے علاوہ مقاماتِ مقدسہ کی زیارات میں بھی امداد و رہنمائی کریں گے۔

منیٰ، عرفات، مزدلفہ :

منیٰ میں حج ڈائریکٹوریٹ جنرل جدہ کی طرف سے ایک مرکزی رابطہ سنٹر قائم کیا جائے گا جہاں میڈیکل مشن کے ہسپتال کے علاوہ خدام الحجاج بھی موجود ہوں گے جو حجاج کو ضروری امداد و رہنمائی فراہم کریں گے اور حجاجِ کرام کو خیمے اور سواری کے حصول میں معلموں اور حج ڈائریکٹوریٹ کی وساطت سے مناسب مدد دیں گے۔ حجاج کرام کو چاہیئے کہ جب بھی کوئی مسئلہ پیش آئے مذکورہ مرکز سے رجوع کریں۔

پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ جنرل جدہ اور خدام الحجاج اپنے وسائل کے پیش نظر حجاج کرام کو ہر ممکن امداد فراہم کرتے ہیں لیکن بسا اوقات سعودی قواعد و ضوابط اور مجبوریوں کی بنا پر وہ حجاج کرام کے تمام مطالبات کو پورا کروانے سے قاصر رہتے ہیں ایسی صورت میں جملہ مسائل و تکالیف کو صرف باہمی افہام و تفہیم سے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔

ضروری انتباہ :

حج کے موقع پر ملک دشمن عناصر طرح طرح کی افواہیں پھیلا کر پاکستانی عازمین حج کو پریشان کرتے ہیں جس سے حجاج کی یکسوئی میں خلل اندازی

Marfat.com

ہوتی ہے اس لئے گمراہ کن افواہوں پر قطعًا کان نہ دھریں اور پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ یا سفارت خانے سے حقیقت معلوم کریں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ " سب سے جھوٹا وہ ہے کہ جو بات کسی نے اسے بلا تحقیق لوگوں تک پھیلاتا پھرے"۔ افواہ پھیلانا گناہ عظیم ہے اور حج کے دوران یہ گناہ عظیم تر ہے۔

پاکستان کیلئے واپسی

تبرکات : اس میں شک نہیں کہ حجّاج کرام اس مقدس سرزمین سے اپنے اعزہ و اقارب کے لئے کچھ نہ کچھ تبرکات و تحائف ضرور لے جانا چاہتے ہیں اس سلسلے میں چند مشورے ضرور مدّنظر رکھیں :

سعودی عرب پہنچتے ہی خریداری شروع نہ کر دیں کیونکہ اس طرح ممکن ہے آپ کے پاس اپنی ضروریات کیلئے رقم کم ہو جائے۔ اس لئے حج کے بعد ہی خریداری کریں اس وقت قیمتیں بھی کم ہو جاتی ہیں۔ کم سے کم خریداری کریں تاکہ زیادہ وزن اٹھانے اور اس کا کرایہ دینے سے بچ جائیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ وہاں اکثر چیزیں پاکستان سے مہنگی ہوتی ہیں۔

Marfat.com

خریداری کرتے وقت سسٹم کے قوانین کو ملحوظ رکھیں جو اس کتابچے کے آخر میں دیئے گئے ہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو قانون کی خلاف ورزی کرنی پڑے اور حج کا مقصد ہی فوت ہو جائے۔

الوداع :

مکہ مکرمہ سے روانگی سے پہلے طواف وَداع (آخری طواف) کرلیں یہ واجب ہے۔ طواف کے بعد مقام ابراہیمؑ کے پاس دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر چاہ زمزم پر قبلہ رُو ہو کر پانی پیئں۔ مقام ملتزم پر اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اس کے بعد دعا پڑھتے ہوئے حرم شریف سے باہر آجائیں۔

سعودی عرب سے روانگی :

سعودی عرب سے حجّاج کی واپس روانگی کی تاریخ کراچی سے جاتے وقت متعیّن کردی جاتی ہے اور اسی پروگرام سے واپسی لازم ہوتی ہے۔ پی آئی اے کا عملہ واپسی کی پرواز نمبر اور تاریخ ہر عازم حج کے پاسپورٹ میں درج کر دیتا ہے۔ اس مقررہ تاریخ میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ اسی طرح شپنگ کارپوریشن والے جہاز کا نام اور واپسی ٹکٹ کراچی میں ہی دے دیتے ہیں اور ہر حاجی کو اسی جہاز میں واپس آنا ہوتا ہے جس میں پہلے سفر کیا تھا اس میں

Marfat.com

بھی تبدیلی نہیں ہوتی - لہذا حجّاج کرام واپسی کی تاریخوں میں تبدیلی کی کوشش نہ فرمائیں اور اسطرح انتظامیہ کے لئے اور خود اپنے لئے مشکلات پیدا نہ کریں۔ اپنے واپسی کے پروگرام کی اطلاع بر وقت پاکستان میں اپنے عزیزوں کو دے دیں تاکہ وہ کراچی سے آپ کے رہائشی سٹیشن تک ہوائی جہاز یا ریل میں سیٹ پہلے سے بک کروالیں اور آپ کو کراچی پہنچ کر دِقّت نہ ہو۔

ہوائی یا بحری جہاز کی روانگی سے ۲۴ تا ۳۶ گھنٹے قبل تک جدّہ میں داخلے کی اجازت نہیں ہوتی - اگر کوئی شخص وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرے تو راستے میں روک لیا جاتا ہے اور تاخیر سے پہنچے تو سیٹ منسوخ کر دی جاتی ہے لہذا بر وقت ہی جدّہ پہنچیں۔

حج پرواز کی روانگی سے ۸ تا ۱۰ گھنٹے قبل پی آئی اے کو خروج کے لئے پاسپورٹ امیگریشن کے حوالے کرنا پڑتے ہیں اس کا خیال رکھیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ کے پاس مقررہ وزن کے مطابق ہی سامان ہو، لیکن اگر سامان زیادہ ہو تو باقاعدہ بُک کروا کر لے جائیں - واپسی پر کراچی ائیرپورٹ یا بندرگاہ پر حسب معمول آپ کا سامان کسٹم کا عملہ چیک کرے گا اس لئے غیر قانونی اور ممنوعہ اشیاء لے جانے سے پرہیز کریں۔

Marfat.com

کسٹم کے قوانین

حکومت پاکستان نے حجاج کرام کے لئے کسٹم کی بعض رعائتیں مہیا کر رکھی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) آب زمزم دس لیٹر تک (کین میں محفوظ)

(۲) مذہبی کتابیں ۔ کسی تعداد میں

(۳) خاک شفا۔ مناسب وزن

(۴) جائے نماز ۔ چھ عدد

(۵) شال یا بڑے رومال۔ چھ عدد

(۶) تسبیح ۔ چھ عدد

(۷) سُرمہ ۔ بیس روپے مالیت تک

(۸) کھجوریں ۔ پانچ کلو تک

(۹) مذہبی تصاویر۔ مناسب تعداد میں

(۱۰) استعمال کی عینک ۔ ایک عدد

(۱۱) کلائی کی گھڑی اور ٹائم پیس ۔ ایک، ایک عدد

(۱۲) سگریٹ لائٹر۔ ایک عدد

(۱۳) ۲۰۰ سگریٹ یا ۵۰ سگار یا ½ پاؤنڈ تمباکو۔

Marfat.com

(۱۴) تلم - ایک سیٹ اور چھوٹا چاقو - ایک عدد

(۱۵) بجلی کی استری - ایک عدد

(۱۶) بجلی کا ہیئر ڈرایر - ایک عدد (خواتین کے لئے)

(۱۷) پاسپورٹ میں درج شدہ زیور

(۱۸) ذاتی استعمال کی نئی و پرانی اشیاء جو حجاز مقدس میں خریدی گئی ہوں اور جن کی مالیت ۷۵۰/- روپے سے زائد نہ ہو۔ اگر ان کی مالیت ۲۰۰۰/- روپے تک ہوگی تو کسٹم ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اس سے زائد مالیت کی اشیاء ضبط کرلی جائیں گی۔ ٹیپ ریکارڈ بھی اسی ضمن میں آتا ہے اور کسٹم ڈیوٹی میں شامل ہے۔

ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر، رنگین ٹیلی ویژن وغیرہ ممنوعہ اشیاء میں شامل ہیں۔

نوٹ :۔ متعدی امراض میں مبتلا اشخاص اور معذور و اپاہج افراد نیز حاملہ عورتوں کو حاجی کیمپ کراچی میں ہی حج پر جانے سے روک لیا جائے گا۔

Marfat.com

ٹیلیفون

سعودی عرب میں ٹیلیفون کی بہت سہولت ہے اور نرخ بھی بہت کم ہیں۔ مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں تمام اہم مقامات پر ٹیلیفون بوتھ لگے ہوئے ہیں جہاں سے آپ ہر جگہ فون کر سکتے ہیں۔ ٹیلیفون بوتھ پر جانے سے پہلے ضروری تعداد میں سعودی سکے ضرور حاصل کریں۔ فون کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ ① مقامی ٹیلیفون کرنے کیلئے صرف مقررہ سکے ڈال کر مطلوبہ نمبر ملا لیجئے۔ ② سعودی عرب کے کسی دوسرے شہر میں فون کرنا ہو تو مقررہ سکے ڈال کر اس شہر کا کوڈ ملائیے اور پھر مطلوبہ نمبر ڈائل کر لیجئے۔ اہم شہروں کے کوڈ نمبر یہ ہیں:۔ (مکہ معظمہ ۰۲) ، (مدینہ منورہ ۰۴) ، (جدہ ۰۲)

③ پاکستان میں فون کرنے کے لئے مقررہ سکے ڈال کر پہلے پاکستان کا کوڈ نمبر ملائیے پھر مطلوبہ شہر کا کوڈ نمبر اور اس کے بعد اپنا مطلوبہ نمبر ڈائل کیجئے۔ پاکستان کا کوڈ نمبر ۹۲ ہے اور دیگر شہروں کے کوڈ نمبر اگلے صفحات پر موجود ہیں۔

④ مثال کے طور پر آپ اسلام آباد میں ۲۱۴۱۹ پر بات کرنا چاہتے ہیں تو مقررہ سکے ڈال کر پہلے ۹۶۰۰ ملائیں پھر ۵۱۰ یا ۹۲ اور پھر ۲۱۴۱۹ ملالیں۔ ⑤ آپ کی رہنمائی کیلئے بعض جگہ ٹیلیفون بوتھ پر سعودی عملہ بھی موجود ہوتا ہے۔

Marfat.com

پاکستان کے اہم شہروں کے ٹیلیفون کوڈ نمبر

نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات	نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات
ایبٹ آباد	۰۵۹۲۱	۲۹۲۷	جیکب آباد	۰۷۲۱	۲۷۱۷
اٹک	۰۲۷۲	۵۰	جھنگ	۰۴۷	۲۰۲۳
بہاولنگر	۰۶۳۱	۹۰۰	حیدرآباد	۰۲۲۱	۲۲۱۰۰
بہاولپور	۰۶۲۱	۳۳۳۱	حسن ابدال	۰۵۹۶۲	۲۹۹
بنوں	۰۵۲۸	۳۰۹۹	خیرپور	۰۷۹۲	۳۰۲۲
پشاور	۰۵۲۱	۷۴۳۳۷	خانیوال	۰۶۹۲	۶۲۲
ٹانڈو آدم	۰۲۲۲۱	۳۰۵	خضدار	۰۸۷	۶۰۰
ٹھٹھہ	۰۲۹	۶۲۵	دادو	۰۲۲۹	۳۲۰
ٹیکسلا	۰۵۹۶	۴۸۰	ڈیرہ غازیخان	۰۶۴	۳۰۳۹
ہری پور	۰۵۹۵	۳۰۹۹	ڈیرہ اسماعیل خان	۰۵۲۹	۳۰۳۹
ٹانڈو محمد خان	۰۲۲۴	۷۰۲	سبی	۰۸۳	۲۰۰

Marfat.com

نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات	نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات
سرگودھا	۰۴۵۱	۳۰۳۳	لاڑکانہ	۰۷۴۱	۲۳۲۹۹
سیالکوٹ	۰۴۳۲	۶۰۶۵	لاہور	۰۴۲	۶۰۶۵۶
سکھر	۰۷۱	۴۰۹۹	مردان	۰۵۳۱	۳۰۶۶
ساہیوال	۰۴۲۱	۲۳۹۴	میاں چنوں	۰۴۴۸	۹۳۳
فیصل آباد	۰۴۱۱	۲۵۸۸۸	میانوالی	۰۴۵۹	۸۷۸
قصور	۰۴۹۲	۷۴۰	میرپور خاص	۰۲۳	۳۰۲۲
قلعہ شیخوپورہ	۰۴۹۳۱	۳۰۷۹	ملتان	۰۶۱	۷۴۹۹۰
کراچی	۰۲۱	۲۲۶۱۲۳	مری	۰۵۹۳	۲۵۸۸
کوہاٹ	۰۵۲۲	۲۲۹۹	مظفرآباد	۰۵۸	۳۰۹۹
کوئٹہ	۰۸۱	۷۴۸۳۸	مورو	۰۷۵۲	۳۰۰
گوجرانوالہ	۰۴۳۱	۸۰۵۰۰	نواب شاہ	۰۲۴۱	۳۴۴۳
گجرات	۰۴۳۳۱	۴۰۹۰	نوشہرہ	۰۵۲۳۱	۲۹۹

کراچی ۹۰ ان شہروں کیلئے مندرجہ ذیل کوڈ نمبر بھی استعمال کر سکتے ہیں لاہور ۹۹

ملتان ۹۳ | فیصل آباد ۹۴ | سرگودھا ۹۵ | مری ۹۶۱ | راولپنڈی ۹۶ | پشاور ۹۷ | کوئٹہ ۹۸

Marfat.com

نقشہ بندرگاہ و کسٹم شیڈ جدّہ

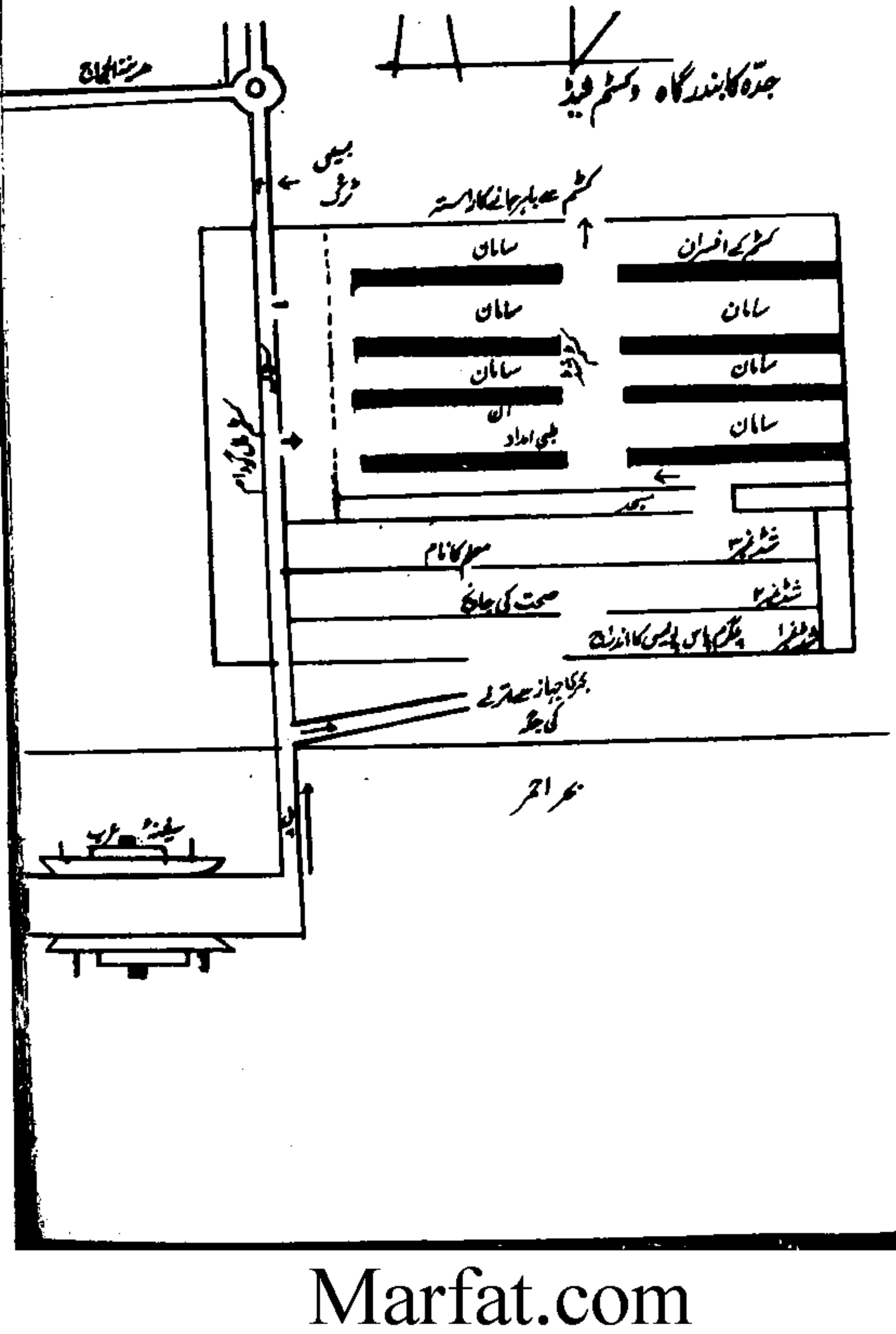

Marfat.com

حج سے متعلقہ دفاتر کے ٹیلیفون نمبر اور پتے

پتے	فون نمبر دفتر	فون نمبر رہائش
اسلام آباد ○ وزارت امور مذہبی نزد جی پی او		
۱- ڈپٹی سیکریٹری حج	۲۸۵۱۰	۲۸۵۶۸
۲- سیکشن آفیسر حج	۲۷۵۱۹	—
۳- ڈپٹی سیکریٹری کمپیوٹر	۲۴۵۲۸	۲۷۱۸۲
۴- سیکشن آفیسر کمپیوٹر	۲۷۷۶۳	—
۵- سینئر کمپیوٹر آفیسر	۲۷۱۳۴	—
۶- اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر حج	۲۸۱۱۱	—
۷- معلومات حج	۲۵۶۹۶ ۲۹۹۱۵	—
کراچی ○ نیو حاجی کیمپ، مولوی تمیز الدین خان روڈ		
۱- مشیر حج برائے صدر مملکت	۵۵۱۱۰۴	۴۳۶۶۰۷
۲- ڈائریکٹر حج	۵۵۲۰۸۰	۴۱۲۸۰۲
۳- ڈپٹی پورٹ حج آفیسر	۵۵۲۰۴۶ ۵۵۲۰۸۱	—
۴- رابطہ آفیسر	۵۵۲۰۴۶	—

Marfat.com

پتے	فون نمبر دفتر	فون نمبر رہائش
۵ - اکاؤنٹس آفیسر	۵۵۲۰۹۶	—
۶ - پی آئی اے حاجی کیمپ بوتھ	۵۵۱۴۵۱ ۵۵۱۱۸۷	—
۷ - جہاز ران کمپنی	۵۵۱۴۸۵ ۵۵۱۴۵۴	—
جدہ ○ ڈائریکٹوریٹ جنرل حج		
۱ - ڈائریکٹر جنرل	۶۶۷۰۹۸۰ ۶۶۹۲۳۷۱/۲۱	۶۶۹۴۰۴۴
۲ - ڈائریکٹر	۶۶۷۰۹۸۸ ۶۶۹۲۳۷۱/۲۲	۶۶۵۸۷۶۳/۲
۳ - ڈپٹی ڈائریکٹر	۶۶۹۲۳۷۱/۳۴	۶۶۰۲۹۱۱
۴ - رابطہ آفیسر	۶۶۹۲۳۷۱/۳۴	—
○ حاجی کیمپ	—	—
۱ - پاکستان ڈسپنسری / مرکز معلومات	۳۴۵۷۴	—
۲ - بینک الجزیرہ	—	—
۳ - شپنگ کارپوریشن (منیٰ روڈ)	—	—
○ ایئرپورٹ	—	—
۱ - مرکز معلومات / پاکستان ڈسپنسری	—	—
۲ - پی آئی اے بکنگ آفس	۶۳۱۳۷۱۱ ۶۳۱۱۷۷۷	—

Marfat.com

پتے	فون نمبر دفتر	فون نمبر رہائش
مکہ مکرمہ ○ پاکستان ہاؤس، شارع عبداللہ بن زبیرؓ۔ محلہ شامیہ (الفلق)		
۱ - ڈپٹی ڈائریکٹر حج	۵۷۴۵۶۵۹	۵۷۴۵۶۵۹
۲ - میڈیکل آفیسر	۵۷۴۳۵۰۲	۵۷۴۳۵۰۲
۳ - پاکستان ہسپتال	۵۷۴۳۵۰۲	—
۴ - بینک الجزیرہ	—	—
۵ - پی آئی اے / شپنگ کارپوریشن	—	—
○ گمشدہ سامان کا دفتر - مدرسہ صولتیہ، جبل کعبہ	۵۴۲۵۱۰۵	—
محلہ حارۃ الباب		
○ پاکستان ڈسپنسری محلہ جیاد	—	—
مدینہ منورہ ○ پاکستان ہاؤس بالمقابل باب جبرائیل		
○ حج آفس باب المجیدی (۱) حج آفیسر	۸۲۳۵۷۱۸	۸۲۳۵۷۱۸
۲ - میڈیکل آفیسر	۸۲۳۴۸۸۴	۸۲۳۴۸۸۴
۳ - پاکستان ڈسپنسری	۸۲۳۴۸۸۴	—

Marfat.com

ضروری یادداشتیں

آپ اپنی سہولت کے لئے تمام ضروری دستاویزات اور پروگرام سے متعلق کوائف یہاں ضرور درج کرتے رہیں یہ بے حد کارآمد ثابت ہوں گے

۱۔ آپ کا نام _____ شناختی کارڈ نمبر _____

مکمل پتہ _____ فون نمبر _____

۲۔ حج درخواست نمبر _____ کوڈ نمبر _____

بینک کا نام و پتہ _____

بینک کی رسید نمبر _____ تاریخ _____

۳۔ حج کمپیوٹر کا اطلاع نامہ نمبر _____ تاریخ _____

۴۔ پروگرام روانگی _____

گھر سے تاریخ _____ وقت _____ ریل گاڑی / جہاز پرواز _____

کراچی سے تاریخ _____ وقت _____ ہوائی جہاز پرواز نمبر _____

یا بحری جہاز کا نام _____

۵۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ نمبر _____ تاریخ _____

۶۔ حج پاسپورٹ نمبر _____ تاریخ _____

۷۔ معلم کا نام و پتہ _____ فون نمبر _____

Marfat.com

وکیل کا نام _____ فون نمبر _____

دلیل یا مزور کا نام _____ فون نمبر _____

۸۔ مکہ میں رہائش _____ فون نمبر _____

۹۔ مدینہ میں رہائش _____ فون نمبر _____

۱۰۔ بنک ڈرافٹ/ٹریولر چیک نمبر _____

۱۱۔ پروگرام مدینہ منورہ ____ تاریخ ____ وقت _____

۱۲۔ پروگرام واپسی _____

مکہ مکرمہ/مدینہ منورہ سے تاریخ _____ وقت _____

جدہ سے تاریخ _____ وقت _____ ہوائی جہاز پرواز نمبر ____

بحری جہاز کا نام _____

کراچی سے تاریخ _____ وقت _____ پرواز نمبر _____

ریل گاڑی _____

۱۳۔ سعودی عرب میں احباب کے نام و پتے _____

_____ فون نمبر _____

_____ فون نمبر _____

Marfat.com

ضروری سامان

سفرِ حج کے دوران اپنے ضروری سامان کی فہرست اور کوائف یہاں درج کردیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں تلاش میں آسانی رہے۔

روانگی کے وقت

واپسی کے وقت

خاص ہدایات

Marfat.com

ضروری سامان

سفرِ حج کے دوران اپنے ضروری سامان کی فہرست اور کوائف یہاں درج کردیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں تلاش میں آسانی رہے۔

روانگی کے وقت

واپسی کے وقت

خاص ہدایات

Marfat.com